© rasailojaraid.com

زنجیر زنی کرتے ہیں تو یہ سروں کو جھٹکاتے اور کو لہے مٹکاتے ہیں۔ الغرض ادھر بھی ایک طوفان برپا ہوتا ہے اور کمی ادھر بھی نہیں رہنے دی جاتی۔

دینی اعتبار سے پاکستان کا سب سے بڑا مسئلہ عوام الناس کو ان خرافات وبدعات سے بچنے کی تلقین کرنا اور اس کے لئے عملی اقدامات کرنا ہے مگر نہائت افسوس ہے کہ خود حکمرانوں کی طرف سے ان غیر اسلامی امور کی سرپرستی کی جاتی ہے۔ بھاٹی چوک کے پہلو میں واقع حضرت علی ہجویری کے دربار میں ہونے والی بدعات وخرافات کی نواز شریف کی طرف سے سرپرستی قہر خداوندی کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ ضرورت ہے کہ متبعین کتاب وسنت ترجیحی بنیادوں پر اپنے اس اہم ترین فریضے کی طرف توجہ کریں۔

باب پاکستان کے حوالہ سے حکمرانوں کے نام

مینار پاکستان کی موجودگی میں باب پاکستان کی کیا ضرورت ہے؟ تم باب پاکستان کے نام پر عیاشی کے ایک اور اڈے میں اضافہ کرنا چاہتے ہو۔ مخلوط سیرگاہ بنا کر تم اس پسماندہ علاقہ کے مکینوں کو زرق برق لباس پہن کر اسلامی روایات کو پامال کرنے کی آزادی کا موقع مہیا کرنا چاہتے ہو۔ یہ یوم آزادی بھی شائد اس لئے منایا جاتا ہے۔ کیا مخلوط سیرگاہوں کی کمی تھی کہ تمہیں ایک ایسی ہی سیرگاہ پر ۴۰ کروڑ روپیہ صرف کرنا پڑا اور پھر ایک ایسے علاقہ میں جو نسبتاً ان عیاشیوں سے ناآشنا اور دور ہے۔

لوگوں کو قید کر کے لانے والی ان ہزاروں بسوں پر تبصرہ کرتے ہوئے کسی دل جلے نے کہا تھا کہ "یہ پٹرول نہیں عوام کا خون جل رہا ہے" اپنے اللوں تللوں پر قومی خزانہ ضائع کر کے تم اس کی کسر مہنگائی اور ٹیکسوں کے ذریعہ پورا کرو گے۔

اے ارباب اقتدار! دنیا میں مسلمان گھرانوں میں تو صف ماتم بچھی ہوئی ہے مائیں اپنے جواں سال بیٹے تمہاری آزادی کے لئے میدان جنگ میں بھیج رہی ہیں اور تمہاری فضول خرچیاں حد سے تجاوز کر چکی ہیں۔ بہنیں اپنے بھائیوں کے فراق میں نڈھال ہو چکی ہیں تم کس چیز پر نازاں ہوں اور کن وجوہات کی بنا پر اسقدر بے دریغ بیت المال اڑا رہے ہو۔ اے ارباب اقتدار اگر کوئی شخص کسی اپنے دوست ساتھی سے ادھار روپیہ پکڑ کر تہوار کرتا پھرے تو ظاہر ہے اسے فاتر العقل ہی قرار دیا جا سکتا ہے۔ تمہاری فضول خرچیوں کی وجہ سے پوری قوم قرضوں کے بوجھ تلے دبی ہوئی ہے۔ ہر

© rasailojaraid.com